103932 ـ عورت كےسفر ميں محرم كا ہونا شرط ہے چاہے سفر تھوڑا ہى ہو

سوال

ہم ريفيہ ميں رہائش پذير ہيں، بعض اوقات ميں اپنے چچا كو ملنے جانا چاہتى ہوں جو ہمارے شہر سے پچاس كلو ميٹر دور رہتے ہيں، مجھے وہاں جانے كے عام گاڑى اور وسائل نقل استعمال كرنا پڑتے ہيں، ميں ہميشہ وہاں بغير محرم كے ہى جاتى ہوں، كيونكہ ميرے والد صاحب كا خيال ہے كہ سفر كے اخراجات زيادہ ہيں يا تو ميں اكيلى جايا كروں يا پھر نہ جاؤں ميرے جانے كے ليے كوئى اور جگہ نہيں ہے، ميں ہر پانچ يا آٹھ ماہ كے بعد چچا كے ہاں جاتى ہوں تو كيا ميرے ليے بغير محرم وہاں جانا جائز ہے يا نہيں ؟

پسنديدہ جواب

الحمد للہ.

صحيح احاديث سے ثابت ہے كہ عورت كے ليے بغير محرم سفر كرنا جائز نہيں، جمہور اہل علم كے ہاں سفر قليل ہو يا كثير لمبا ہو يا كم مسافت والا محرم كے بغير عورت كا جانا جائز نہيں ہے، اس ليے جسے سفر كا نام ديا جاتا ہو وہاں عورت بغير محرم كے نہيں جا سكتى.

صحيح بخارى اور مسلم ميں ابن عباس رضى اللہ تعالى عنہما سے مروى ہے كہ نبى كريم صلى اللہ عليہ وسلم نے فرمايا:

" محرم كے بغير عورت سفر نہ كرے، اور عورت كے محرم كى غير موجودگى ميں كوئى شخص اس عورت كے پاس مت جائے.

ايك شخص نے عرض كيا: اے اللہ تعالى كے رسول صلى اللہ عليہ وسلم ميں تو فلاں فلاں لشكر ميں جانے كا ارادہ ركھتا ہوں اور ميرى بيوى حج پر جانا چاہتى ہے ؟

تو رسول كريم صلى اللہ عليہ وسلم نے فرمايا: تم اپنى بيوى كے ساتھ جاؤ "

صحيح بخارى حديث نمبر (1729) صحيح مسلم حديث نمبر (2391).

امام نووى رحمہ اللہ صحيح مسلم كى شرح ميں بيان كرتے ہيں كہ يہاں سفر كى مسافت كى قيد نہيں ہے:

" حاصل يہ ہوا كہ جسے سفر كا نام ديا جائے اس سے عورت كو محرم كے بغير سفر كرنے سے منع كيا جائيگا يعنى

یا تو وہ خاوند کے ساتھ جائے یا کسی اور محرم کے ساتھ، چاہے وہ سفر تین یا دو یا ایك یا اس سے بھی کم دن کا ہو؛ کیونکہ صحیح مسلم میں ابن عباس رضی اللہ تعالی عنہما کی حدیث سے یہی ثابت ہوتا ہے:

" عورت محرم کے بغیر سفر مت کرے "

اور یہ ہر اس کو شامل ہو گا جسے سفر کا نام دیا جاتا ہو . واللہ اعلم. انتہی بتصرف

اور مستقل فتاوی کمیٹی کے فتوی جات میں درج ہے:

" عورت کے لیے مطلقا محرم کے بغیر سفر کرنا حرام ہے چاہے مسافت تھوڑی ہو یا زیادہ " انتہی

دیکھیں: فتاوی اللجنۃ الدائمۃ للبحوث العلمیۃ والافتاء (17 / 339).

اس بنا پر اگر آپ کے علاقے میں لوگ اسے سفر شمار کرتے ہیں تو آپ کے لیے بغیر محرم یہ سفر کرنا جائز نہیں، ان شاء اللہ آپ کو اپنی نیت کا ثواب حاصل ہو جائیگا، اگر آپ چچا کے پاس نہیں جا سکتیں تو آپ ٹیلی فون کے ذریعہ ان کا حال دریافت کر کے ان سے صلہ رحمی اور حسن سلوك کر سکتی ہیں، ان شاء اللہ آپ کو یہی کافی ہے.

واللہ اعلم .